

درج کئے گئے ہیں۔ اُس کے بعد کھتہ کی علمی و ادبی تاریخ تین مضامین میں پیش کی گئی ہے۔ پھر واجد علی شاہ، غالب، نساخ، قتیل، وحشت، سرسید، نواب عبداللطیف، داغ دہلوی، حجاب، نقاب، اکبر الہ آبادی، نذر الاسلام اور مولوی عبدالحق وغیرہم کی کھتہ سے وابستگی سے متعلق معلوماتی مضامین ہیں۔ جو ڈاکٹر دفا راشدی کی تحقیق و جستجو کا آئینہ دار ہیں۔ اور ان کی لکھتے سے غیر معمولی دل چسپی کا پتا دیتے ہیں۔

موضوع کے اعتبار سے یہ ایک منفرد کتاب ہے۔ ایک شہر سے اتنے نامور لوگوں کی وابستگی سے متعلق تازگی کے ساتھ لکھے گئے یہ مضامین لکھتے کی ادبی تاریخ ہی نہیں بلکہ اُردو کی جامع تاریخ کے لیے بھی اہم مواد فراہم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ کتاب میں شامل بعض مضامین میں بہت سی معلومات ایسی ہیں جو پہلی مرتبہ منظر عام پر آئی ہیں۔

اس کتاب کے آخر میں وحشت کھتوی، سوز دانا پوری، علقہ شبلی، ڈاکٹر معصوم شرتی، ف س اعجاز اور ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں کے مکتوب بنام ڈاکٹر دفا راشدی بھی شامل ہیں۔ جو قابل مطالعہ ہیں۔ اسے کتاب کی اضافی خوبی جانتا چاہیے۔

☆☆☆

تاریخ کتب خانہ رضا

تالیف : حافظ احمد علی خاں شوق رام پوری

سزا شاعت : ۱۹۹۸ء

ناشر : رام پور رضا لائبریری، رام پور، بھارت

مبصر : سید جاوید اقبال

یہ کتاب رام پور رضا لائبریری سے متعلق ہے۔ اسے مرحوم حافظ احمد علی خاں شوق رام پوری نے تالیف کیا تھا۔ شوق نے تقریباً چونتیس سال، رام پور رضا لائبریری میں ملازمت کی۔ اس عرصے میں انھوں نے عربی، فارسی کتابوں کے ترجمے بھی کیے اور ایک اہم کتاب "کاملان رام پور" بھی تالیف کی۔ اس کے علاوہ عربی، فارسی، اور انگریزی کتب کی ضخیم فہرستیں تیار کیں۔ ان میں فہرست کتب عربیہ کی پہلی اور دوسری جلد شامل ہو چکی ہے۔

حافظ احمد علی کی زیر تبصرہ تالیف، "تاریخ کتب خانہ عالیہ دار الریاست مصطفیٰ آباد عرف رام پور"، کا مخطوطہ، رام پور رضا لائبریری میں محفوظ تھا۔ اسے پہلی مرتبہ رام پور رضا لائبریری کے دو صد سالہ جشن زریں کے موقع پر نہایت عمدگی کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر